BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ڈیٹا پرائیویسی کا عالمی دن

ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں اعتماد کو مضبوط کرنا

کلیدی نکات

- ڈیٹا پرائیویسی ڈے ایک محفوظ اور قابل اعتماد ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں حکومت، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری کو اجاگر کرتا ہے۔
- ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی ڈیجیٹل معیشت ہے، جس میں ڈیجیٹل پلیٹ فارم روزمرہ کی معاشی اور سماجی زندگی میں شامل ہیں۔
- ڈی پی ڈی پی ایکٹ 2023 اور ڈی پی ڈی پی رولز 2025 ڈیٹا پرائیویسی، اختراع اور عوامی مفاد کو متوازن کرنے والا ایک شہریوں پر مرکوز فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔
- ڈیجیٹل پبلک انفرااسٹرکچر کے تحفظ کی خاطر سائبر سیکیورٹی کے لئے بجٹ 2025-26 میں 782 کروڑ روپے مختص

تعارف

ڈیٹا پرائیویسی ڈے ہر سال 28 جنوری کو بین الاقوامی سطح پر منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد ڈیجیٹل دور میں ذاتی ڈیٹا اور رازداری کے تحفظ کی

اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اسے ڈیٹا پروٹیکشن ڈے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اسے 2006 میں کونسل آف یورپ نے کنونشن 108 پر دستخط کرنے کی یاد میں نامزد کیا تھا جو ڈیٹا پروٹیکشن سے متعلق دنیا کا پہلا قانونی طور پر پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے۔

ڈیٹا پرائیویسی ذمہ دار ڈیجیٹل گورننس کا ایک بنیادی ستون ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل پبلک پلیٹ فارمز پر شہریوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت اور تحفظ کرتا ہے۔ ڈیٹا پرائیویسی حکومت کی زیر قیادت ڈیجیٹل خدمات پر اعتماد کو مضبوط بنا کر عوام کا اعتماد بڑھاتا ہے۔ مضبوط ڈیٹا پرائیویسی فریم ورک ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے محفوظ، اخلاقی اور محفوظ استعمال کو فروغ دے کر ذمہ دار ڈیجیٹل استعمال کی سہولت بہم پہنچاتا ہے۔ وہ غلط استعمال کو روک کر، سائبر خطرات کو کم کر کے اور ڈیٹا سے متعلق دھوکہ دہی کی نشاندہی کر کے ڈیٹا اور سائبر خطرات کو کم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ مزید بر آں، اعداد و شمار کو مضبوطی دینے والی حکومتیں شفافیت، مؤثر نگرانی اور واضح طور پر متعین ادارہ جاتی ذمہ داریوں کو یقینی بنا کر حکمرانی اور جوابدہی میں اضافہ کرتی ہیں۔

تیزی سے بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل معاشرے میں، اعتماد، سلامتی اور شمولیت کو برقرار رکھنے کے لیے ذاتی ڈیٹا کی حفاظت ضروری ہے۔ جیسا کہ ڈیجیٹل پبلک پلیٹ فارم پیمانے اور اثرات میں توسیع کرتے ہیں، ڈیٹا پرائیویسی کے لیے ایک مضبوط عزم اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اختراع شہریوں پر مرکوز، اخلاقی اور جوابدہ رہے۔ ڈیٹا پرائیویسی ڈے منانا ڈیجیٹل حقوق کے تحفظ میں حکومتوں، اداروں اور شہریوں کی اجتماعی ذمہ داری کو تقویت دیتا ہے۔

ہندوستان کا بڑھتا ہوا ڈیجیٹل فوٹ پرنٹ اور پرائیویسی لزوم

ہندوستان کی تیز رفتار ڈیجیٹلائزیشن نے شہریوں کے ریاست کے ساتھ بات چیت کرنے، خدمات تک رسائی اور حکمرانی میں حصہ لینے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم اب آبادی کے پیمانے پر کام کرتے ہیں، جس سے ڈیٹا ایک اہم عوامی وسیلہ بن جاتا ہے جو خدمات کی فراہمی، شمولیت اور اختراع کو تقویت دیتا ہے۔ اگرچہ اس تبدیلی نے کارکردگی اور رسائی فراہم کی ہے، لیکن اس نے ذاتی ڈیٹا کی حفاظت کی اہمیت کو بھی بڑھا دیا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان کے ڈیجیٹل نقش قدم کی توسیع جاری ہے، ڈیجیٹل نظاموں میں رازداری اور سلامتی کو شامل کرنا گورننس کی مرکزی ترجیح بن گئی ہے۔

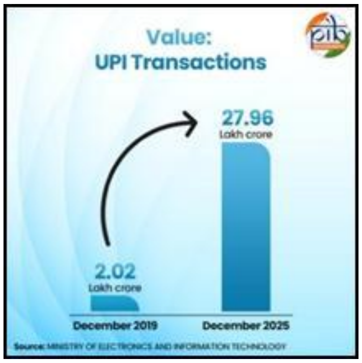

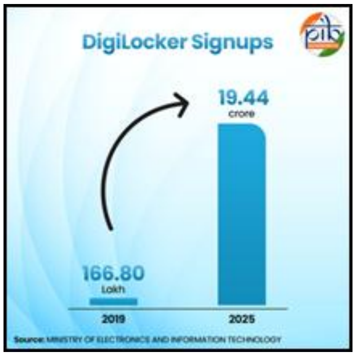

1. **ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کا پیمانہ اور رسائی:** ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) اس کی ڈیجیٹل تبدیلی کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر ابھرا ہے، جس سے خدمات کی ہموار فراہمی اور بڑے پیمانے پر شہریوں کی شرکت ممکن ہوئی ہے۔ **آدھار** جیسے اہم اقدامات نے ایک قابل اعتماد ڈیجیٹل شناختی فریم ورک قائم کیا ہے، جبکہ یو پی آئی نے ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ذریعے روزمرہ کے مالی لین دین میں انقلاب برپا کیا ہے۔ بغیر کاغذی حکمرانی کی حمایت کرنے والے پلیٹ فارموں نے عوامی خدمات کی فراہمی کو ہموار کیا ہے اور 6 کروڑ سے زیادہ صارفین کے ساتھ مائی گو جیسے شہری مرکوز پلیٹ فارموں نے شراکت داری والی حکمرانی کو مضبوط کیا ہے، جبکہ ای سنجیونی نے 44 کروڑ سے زیادہ ڈیجیٹل صحت مشاورت کی سہولت فراہم کی ہے، جس سے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ یہ اقدامات مل کر ہندوستان کے ڈی پی آئی کے پیمانے، گہرائی اور شمولیت کو ظاہر کرتے ہیں، جبکہ بڑے پیمانے پر اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ڈیٹا کے مضبوط تحفظ اور رازداری کے تحفظات کی ضرورت کو بھی تقویت دیتے ہیں۔

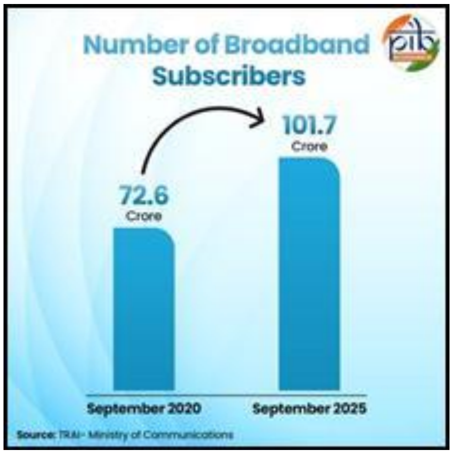

2. **آبادی کے پیمانے پر کنیکٹیویٹی، سستی اور ڈیجیٹل شمولیت:** ہندوستان کے ڈیجیٹل پیمانے کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی ڈیجیٹل معیشت کے طور پر اس کی پوزیشن سے تقویت ملی ہے، جسے 101.7 کروڑ سے زیادہ براڈ بینڈ صارفین (ستمبر 2025 تک) کی حمایت حاصل ہے، ہر

ایک اوسطاً 1,000 منٹ آن لائن گزارتا ہے۔ سستی کنیکٹیویٹی، 0.10 ڈالر فی جی بی (2025) پر موبائل ڈیٹا نے ایڈوپشن میں مزید تیزی لائی ہے، جس سے ہندوستان کو عالمی سطح پر سب سے زیادہ جڑے ہوئے اور ڈیجیٹل طور پر شامل معاشروں میں شامل کیا گیا ہے۔ آج، ڈیجیٹل پلیٹ فارم روزمرہ کی زندگی کے بنیادی پہلوؤں کو چھوتے ہیں، جن میں شناخت کی تصدیق، ادائیگیاں، صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی، تعلیم، شکایات کے ازالے اور شہریوں کی شرکت شامل ہیں، جو ڈیجیٹل رسائی کو ہندوستان کے سماجی و اقتصادی منظرنامے کی ایک نمایاں خصوصیت بناتے ہیں۔

3. **رازداری اور سائبر سیکیوریٹی کو مضبوط بنانا:** شمولیت اور کارکردگی کو طاقت دینے والا پیمانہ رازداری اور سائبر سیکیوریٹی کی ضرورت کو بھی تیز کرتا ہے۔ ڈیجیٹل تعاملات میں تیزی سے اضافے کی وجہ سے ذاتی ڈیٹا کے حجم اور حساسیت میں اضافہ ہوا ہے جسے جنریٹ کیا جارہا ہے، اس پر کارروائی کی جارہی ہے اور ذخیرہ کیا جارہا ہے، جس سے ڈیٹا کے غلط استعمال، سائبر خطرات اور رازداری کی خلاف ورزیوں جیسے خطرات کی نمائش میں اضافہ ہوا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت نے اعداد و شمار کے تحفظ اور سائبر سیکیوریٹی فریم ورک کے ذریعے ادارہ جاتی تحفظات کو مضبوط کیا ہے، جس میں سائبر سیکیوریٹی منصوبوں (26-2025) کے لیے 782 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

28 جنوری کو **بین الاقوامی ڈیٹا پرائیویسی ڈے** منانا ذمہ دار ڈیٹا کے طریقوں، عوامی بیداری اور اعتماد پر مبنی ڈیجیٹل گورننس کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ جب ہندوستان کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پیمانے اور پیچیدگی میں توسیع جاری رکھے ہوئے ہیں، ڈیجیٹل اختراع کو محفوظ، جامع اور شہریوں پر مرکوز رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن، مضبوط نگرانی اور ادارہ جاتی جوابدہی کے ذریعے رازداری کو شامل کرنا مرکزی رہے گا۔

قومی ڈیٹا پرائیویسی اور سیکیورٹی کی تیاری

چونکہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز حکمرانی، خدمات کی فراہمی اور معاشی سرگرمیوں کو تیزی سے زیر کر رہی ہیں، اس لیے مضبوط ڈیٹا پرائیویسی اور سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانا قومی ترجیح بن گئی ہے۔ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے لیے ایک مضبوط قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کی ضرورت ہے جو ذاتی ڈیٹا کی حفاظت کرے، ڈیجیٹل لین دین کو محفوظ بنائے اور شہریوں اور کاروباروں کے درمیان اعتماد پیدا کرے۔ اس کے جواب میں، ہندوستان نے ایک جامع اور ترقی پذیر ریگولیٹری ڈھانچہ قائم کیا ہے جو رازداری کے تحفظ کو اختراع، جوابدہی اور تعمیل میں آسانی کے ساتھ متوازن کرتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ، 2000

آئی ٹی ایکٹ، 2000 سائبر اسپیس کے لیے ہندوستان کا بنیادی قانون ہے، جو ای-گورننس، ڈیجیٹل کامرس اور سائبر سکیورٹی کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نیشنل ڈیٹا پروٹیکشن اور سائبر سیکیوریٹی کے مقاصد کے مطابق، یہ ایکٹ الیکٹرانک ریکارڈ اور ڈیجیٹل دستخطوں کو قانونی شناخت دیتا ہے، جس سے محفوظ آن لائن لین دین اور عوامی خدمات کی ڈیجیٹل فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ یہ ایکٹ سائبر سیکیورٹی اور ریگولیٹری میکانزم بھی قائم کرتا ہے، جس میں سی ای آر ٹی-ان بطور قومی واقعہ رسپانس ایجنسی کے ساتھ ساتھ سائبر تنازعات کے لیے عدالتی اور اپیلٹ ادارے بھی شامل ہیں۔ سیکشن 3، 3اے، 6، 46، 69اے، اور 70بی جیسی دفعات اجتماعی طور پر تصدیق، ای گورننس، فیصلہ سازی، قومی سلامتی کے لیے مواد کو روکنے اور سائبر واقعے کے انتظام کی حمایت کرتی ہیں، جس سے ہندوستان کے لیے ایک مضبوط اور محفوظ ڈیجیٹل فریم ورک تشکیل پاتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرمیڈیری گائیڈلائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز، 2021

انفارمیشن ٹکنالوجی (انٹرمیڈیری گائیڈلائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز، 2021، جو انفارمیشن ٹکنالوجی ایکٹ کے تحت نوٹیفائی کیے گئے ہیں، کو ہندوستان کی ابھرتی ہوئی ڈیٹا سیکیورٹی اور سائبر سیکیورٹی کی ضروریات کے مطابق وضع کیا گیا ہے۔ رولز ایک محفوظ، قابل اعتماد اور شفاف آن لائن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ب انٹرمیڈیٹری کے لیے مستعدی کے تقاضے طے کرتے ہیں۔ رولز کے تحت، تمام انٹرمیڈیٹری کو صارفین یا متاثرین کی شکایات کو مقررہ وقت میں حل کرنے کے لیے ایک مضبوط شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

- انٹرمیڈیٹری / ثالثوں کی تعریف ایسے اداروں کے طور پر کی گئی ہے جو دوسروں کی طرف سے ڈیٹا کو ذخیرہ یا منتقل کرتے ہیں، جن میں ٹیلی کام اور انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے، آن لائن بازار، سرچ انجن اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم شامل ہیں۔

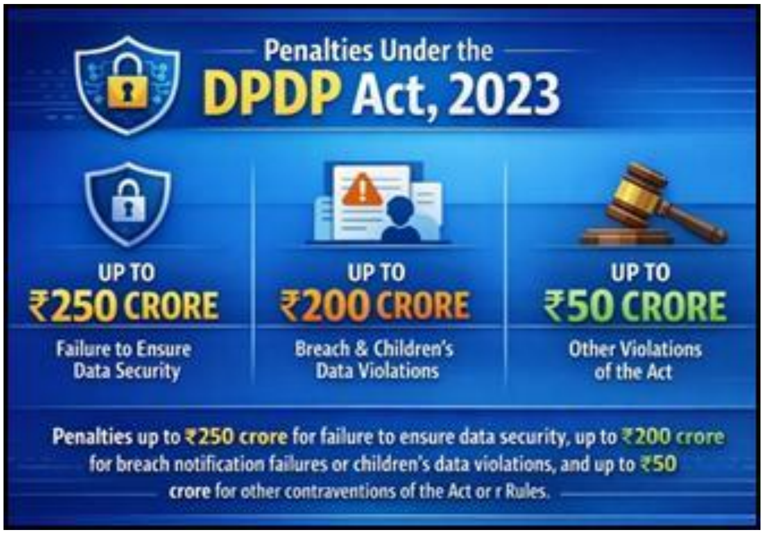

ڈیجیٹل ذاتی ڈیٹا تحفظ (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ 2023

ڈی پی ڈی پی ایکٹ، 2023، جو 11 اگست 2023 کو نافذ کیا گیا تھا، ڈیجیٹل ذرائع سے جمع کردہ ذاتی ڈیٹا کی پروسیسنگ کو کنٹرول کرتا ہے، جس میں آف لائن ذرائع سے ڈیجیٹل کردہ ڈیٹا بھی شامل ہے۔ ایکٹ انفرادی رازداری کے تحفظ اور اختراع، خدمات کی فراہمی اور معاشی ترقی کی حمایت کے لیے جائز ڈیٹا کے استعمال کو ممکن بنانے کے درمیان محتاط توازن قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے وضاحت، تفہیم میں آسانی اور عملی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک **سرل نقطہ نظر**: سادہ، قابل رسائی، معقول اور قابل عمل کی پیروی کرتا ہے۔

ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ آف انڈیا: ایکٹ کی ایک اہم ادارہ جاتی خصوصیت ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ آف انڈیا کا قیام ہے، جو تعمیل کی نگرانی، ڈیٹا کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرنے اور بروقت اصلاحی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے۔ بورڈ ایکٹ کی دفعات کو نافذ کرنے اور ازالے اور نفاذ کے لیے ایک موثر، جوابدہ طریقہ کار فراہم کرکے عوام کے اعتماد کو مضبوط کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

ڈی پی ڈی پی ایکٹ شہریوں کو ڈیٹا پرنسپل کے طور پر بااختیار بناتا ہے، افراد کو ہندوستان کے ڈیٹا پروٹیکشن فریم ورک کے مرکز میں انہیں واضح حقوق، ان کے ذاتی ڈیٹا پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول اور اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ اس طرح کے ڈیٹا کو سنبھالنے والی تنظیمیں ذمہ دار، شفاف اور جوابدہ رہیں۔

ڈی پی ڈی پی ایکٹ 2023 کے تحت شہریوں کے حقوق اور تحفظات			
رضامندی دینے یا انکار کرنے کا حق: فرد کے پاس اپنے ذاتی ڈیٹا کے استعمال کی اجازت دینے یا انکار کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔	**یہ جاننے کا حق کہ ڈیٹا کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے:** افراد اس بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں کہ کون سا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کیا گیا ہے، اسے کیوں اکٹھا کیا گیا ہے اور اسے کس طرح استعمال کیا جا رہا ہے۔	**ذاتی ڈیٹا تک رسائی کا حق:** افراد اپنے ذاتی ڈیٹا کا خلاصہ طلب کر سکتے ہیں جس پر کارروائی کی جاتی ہے جو ڈیٹا فیوڈیشری کے ذریعہ کی جاتی ہے۔	**ذاتی ڈیٹا کو درست کرنے کا حق:** افراد ذاتی ڈیٹا میں ایسی اصلاحات کی درخواست کر سکتے ہیں جو غلط یا نامکمل ہوں۔

ذاتی ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کرنے کا حق: افراد اپنی تفصیلات تبدیل ہونے پر تبدیلیوں کے لیے کہہ سکتے ہیں، جیسے نیا پتہ یا تازہ ترین رابطہ نمبر۔	**ذاتی ڈیٹا کو مٹانے کا حق:** افراد بعض حالات میں ذاتی ڈیٹا کو مٹانے کی درخواست کر سکتے ہیں ۔ ڈیٹا فیوڈیشری کو اس درخواست پر غور کرنا چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔	**کسی دوسرے شخص کو نامزد کرنے کا حق:** ہر فرد کسی کو اس کی موت یا معذوری کی صورت میں اپنی طرف سے اپنے ڈیٹا کے حقوق کو استعمال کرنے کے لیے مقرر کر سکتا ہے۔	**نو دن کے اندر لازمی جواب:** ڈیٹا فیوڈیشیریز کو رسائی، اصلاح، اپ ڈیٹ یا مٹانے سے متعلق تمام درخواستوں کو زیادہ سے زیادہ نو دن کے اندر حل کرنے کی ضرورت ہے، جس سے بروقت کارروائی اور جواب دہی کو یقینی بنایا جا سکے۔
ذاتی ڈیٹا کی خلاف ورزیوں کے دوران تحفظ: اگر خلاف ورزی ہوتی ہے تو، افراد کو جلد از جلد مطلع کیا جانا چاہئے ۔ پیغام میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہیے کہ کیا ہوا اور فرد کیا اقدامات اٹھا سکتا ہے۔	**سوالات اور شکایات کے لیے واضح:** ڈیٹا فیوڈیشیئرز کو ذاتی ڈیٹا سے متعلق سوالات کے لیے رابطہ کا ایک نقطہ فراہم کرنا چاہیے ۔ یہ ایک نامزد افسر یا ڈیٹا پروٹیکشن آفیسر ہو سکتا ہے۔	**بچوں کے لیے خصوصی تحفظ:** جب کسی بچے کا ذاتی ڈیٹا شامل ہوتا ہے، تو والدین یا سرپرست سے قابل تصدیق رضامندی درکار ہوتی ہے۔ اس رضامندی کی ضرورت تب تک ہے جب تک کہ پروسیسنگ کا تعلق ضروری خدمات جیسے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم یا حقیقی وقت کی حفاظت سے نہ ہو۔	**معذور افراد کے لیے خصوصی تحفظ:** اگر کوئی معذور فرد مدد کے ساتھ بھی قانونی فیصلے نہیں کر سکتا تو اس کے جائز سرپرست کو رضامندی دینے کی ضرورت ہے ۔ اس سرپرست کی متعلقہ قوانین کے تحت تصدیق ہونی چاہیے۔

- **ڈیٹا فیڈوشیری:** ایک ادارہ جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ ذاتی ڈیٹا پر اکیلے یا دوسروں کے ساتھ کیوں اور کیسے کارروائی کی جاتی ہے۔
- **ڈیٹا پرنسپل:** وہ فرد جس سے ذاتی ڈیٹا کا تعلق ہے۔ بچے کے معاملے میں، اس میں والدین یا جائز سرپرست شامل ہیں۔ معذور افراد کے لیے جو آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتے، اس میں ان کی طرف سے کام کرنے والا قانونی سرپرست شامل ہے۔

ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن رولز، 2025

13 نومبر 2025 کو نوٹیفائی کردہ، ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن رولز، 2025 ڈی پی ڈی پی ایکٹ، 2023 کو عملی جامہ پہناتا ہے، جس سے ہندوستان کے ڈیٹا پروٹیکشن فریم ورک کو تقویت ملتی ہے۔ مجموعی طور پر، وہ ایک واضح، شہری مرکوز نظام قائم کرتے ہیں جو اختراع اور ذمہ دارانہ استعمال کو فعال کرتے ہوئے ذاتی ڈیٹا کی حفاظت کرتا ہے۔

یہ قواعد شہریوں کو قابل نفاذ حقوق کے ساتھ بااختیار بناکر، تنظیموں کی جوابدہانہ حیثیت کو بڑھا کر اور ڈیٹا کے غلط استعمال اور غیر مجاز استحصال کو روک کر افراد کو مرکز میں رکھتے ہیں۔

ڈی پی ڈی پی ایکٹ اور قواعد مل کر ریگولیٹری وضاحت فراہم کرتے ہیں اور ایک محفوظ، شفاف اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل معیشت کی حمایت کرتے ہوئے رازداری کو اختراع کے ساتھ متوازن کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر، یہ فریم ورک ہندوستان میں ڈیٹا گورننس کے لیے ایک مربوط اور مستقبل پر مبنی نقطہ نظر تشکیل دیتے ہیں۔ حقوق، ذمہ داریوں اور نفاذ کے طریقہ کار کو واضح طور پر بیان کرکے، یہ اقدامات ادارہ جاتی جوابدگی کو مضبوط کرتے ہیں، شہریوں کو بااختیار بناتے ہیں اور ڈیجیٹل نظاموں میں اعتماد کو فروغ دیتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت پیمانے اور پیچیدگی میں مسلسل ترقی کر رہی ہے، یہ مضبوط قانونی اور ریگولیٹری فاؤنڈیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ڈیٹا پر مبنی اختراع محفوظ، شفاف اور شہریوں پر مرکوز رہے، جس سے ایک لچکدار اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے لیے ہندوستان کی تیاری کو تقویت ملتی ہے۔

ڈیٹا کی حفاظت کے لیے اضافی قومی اقدامات

حکومت ہند نے ایک کھلے، محفوظ، قابل اعتماد اور جوابدہ انٹرنیٹ ماحولیاتی نظام کو یقینی بنانے کے مقصد سے سائبر سیکورٹی کے معیارات کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سائبر بیداری کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کے پیش نظر، درج ذیل اقدامات نافذ کیے گئے ہیں:

1. **واقعات کی روک تھام، رد عمل، اور سیکورٹی مینجمنٹ آئی ٹی ایکٹ،** 2000، سی ای آر ٹی-ان کو سائبر سیکورٹی کے لیے ذمہ دار ایک نوڈل ایجنسی کے طور پر قائم کرتا ہے، جس میں ہندوستان کے سائبر اسپیس کو فعال طور پر محفوظ بنانے اور فعال اقدامات اور موثر تعاون کے ذریعے ہندوستان کے مواصلات اور اطلاعاتی بنیادی ڈھانچے کی سلامتی کو بڑھانے کا وژن ہے۔
2. **نیشنل کوآرڈینیشن فار سائبر اینڈ ڈیٹا سیکیورٹی** وزارت داخلہ کے ذریعہ اکتوبر 2018 میں منظور شدہ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (آئی 4 سی) سائبر کرائم کی روک تھام، پتہ لگانے اور اس کا جواب دینے کے لیے قومی نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، جسے ابتدائی انتباہی نظام اور رجحانات کے تجزیے کی حمایت حاصل ہے۔ یہ سائبر کرائم کی آسان رپورٹنگ کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے، عوامی بیداری پیدا کرتا ہے اور سائبر فارنکس، تفتیش اور سائبر حفظان صحت میں قانون نافذ کرنے والے اداروں، پراسیکیوٹرز اور عدالتی افسران کی تربیت کے ذریعے ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے۔
3. **شہریوں پر مرکوز ڈیٹا پروٹیکشن اور فراڈ رسپانس سسٹم** پلیٹ فارم جیسے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (این سی آر پی) جنوری 2020 سے کام کر رہا ہے اور سٹیزن فنانشل سائبر فراڈ رپورٹنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم (سی ایف سی ایف آر ایم ایس) سائبر واقعات اور مالی دھوکہ دہی کی بروقت رپورٹنگ کو قابل بناتا ہے، جسے ملک گیر ہیلپ لائن 1930 کی مدد حاصل ہے، جس سے ذاتی اور مالی ڈیٹا کو بڑے پیمانے پر محفوظ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔
4. **حقیقی وقت کی مداخلت** ستمبر 2024 میں شروع کیا گیا ایک مخصوص سائبر فراڈ میٹیگیشن سینٹر (سی ایف ایم سی) بینکوں، مالیاتی اداروں، ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ اور مربوط رد عمل کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے کمپرومائزڈ شدہ اکاؤنٹس، سم کارڈز اور سائبر میں استعمال ہونے والے آلات کو تیزی سے بلاک کرنے میں مدد ملتی ہے۔
5. **ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور نفاذ کے اوزار** حکومت نے غیر قانونی آن لائن مواد کو تیزی سے ہٹانے کے لیے سہیوگ جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے نفاذ کو مضبوط کیا ہے اور مشکوک رجسٹری، جو مالیاتی اداروں کے تعاون سے تیار کی گئی ہے، میول اکاؤنٹس اور دھوکہ دہی سے منسلک ڈیجیٹل شناخت کاروں کی شناخت اور اس میں خلل ڈالنے کے لیے۔ مزید برآں، خود انحصاری کو مضبوط بنانے اور غیر ملکی سلامتی کے حل پر انحصار کو کم کرنے کے لیے سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ (سی-ڈی اے سی) کے ذریعے مقامی سائبر سیکورٹی ٹولز تیار کیے جا رہے ہیں۔

6. **سائبر فارنکس اور تفتیش :** نیشنل سائبر فارنسک لیبارٹریز ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو خصوصی فارنسک اور تفتیشی مدد فراہم کرتی ہیں، جس سے ڈیٹا کی خلاف ورزی کے تجزیے، شواہد کے تحفظ اور سائبر واقعے کے مقدمے کی سماعت کے لیے قومی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

7. **ڈیٹا سے چلنے والے تجزیات** ستمبر 2024 میں شروع کیا گیا سمنوے پلیٹ فارم، سائبر کرائم ڈیٹا کے لیے ایک قومی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم اور تجزیاتی نظام کے طور پر کام کرتا ہے، جو بین ریاستی ہم آہنگی، جرائم کے پیٹرن کا تجزیہ اور ڈیٹا سے باخبر نفاذ کے اقدامات کی حمایت کے لیے سائبر کرائم کے بنیادی ڈھانچے کی جیو میپنگ کو قابل بناتا ہے۔

8. **انسانی اور ادارہ جاتی قابلیت صلاحیت سازی کی کوششیں** جیسے کہ مارچ 2019 میں شروع کیا گیا سائٹرین ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارم اور ستمبر 2024 میں شروع کیا گیا سائبر کمانڈو پروگرام ایک ہنر مند سائبر سیکیوریٹی ورک فورس کو مضبوط کر رہے ہیں، جس کی تکمیل انفارمیشن سیکیورٹی ایجوکیشن اینڈ اویئرنیس (آئی ایس ای اے) پروگرام اور اس کے وقف پورٹل (www.infosecawareness.in) سے ہوتی ہے جبکہ ستمبر 2024 میں سی ای آر ٹی-ان کے ذریعہ شروع کیا گیا مصنوعی ذہانت میں سرٹیفائیڈ سیکیورٹی پروفیشنل (سی ایس پی اے آئی) پروگرام پیشہ ور افراد کو اے آئی سسٹم کو محفوظ بنانے اور ابھرتے ہوئے اے آئی سے متعلق سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے لیس کرتا ہے۔

9. **قومی آگاہی مہم سائبر سوچھتا کیندر (سی ایس کے)** سی ای آر ٹی-ان کی ایک شہری مرکوز پہل ہے، جو بوٹ نیٹ کلیننگ اور میلویئر تجزیہ مرکز کے طور پر کام کرتی ہے ۔ یہ میلویئر کا پتہ لگانے اور اسے ہٹانے کے لیے مفت ٹولز فراہم کرتا ہے ، سائبر سیکیوریٹی کے بہترین طریقوں کو پھیلاتا ہے، اور تمام شعبوں میں تنظیموں کو تدارک کے اقدامات کے ساتھ بوٹ نیٹ اور میلویئر انفیکشن پر روزانہ الرٹ جاری کرتا ہے۔

یہ اقدامات سائبر سیکورٹی کے لیے حکومت ہند کے جامع اور مستقبل پر مبنی نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں، جس میں معیارات، صلاحیت سازی، شہریوں میں بیداری اور بحران کی تیاری کو یکجا کیا گیا ہے۔ ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط کر کے اور عالمی بہترین طریقوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر، ہندوستان ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کا سامنا کرتے ہوئے اپنے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں اعتماد، لچک اور سلامتی کو بڑھانا جاری رکھے ہوئے ہے۔

نتیجہ

ڈیٹا پرائیویسی ڈے ایک بروقت یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ اعتماد ہندوستان کے تیزی سے پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی بنیاد ہے ۔ جیسا کہ ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ ملک بھر میں حکمرانی، خدمات کی فراہمی اور روزمرہ کی زندگی کو تیزی سے تشکیل دیتا ہے، ذاتی ڈیٹا کی حفاظت محض ایک تکنیکی ضرورت نہیں بلکہ ایک جمہوری ضرورت ہے ۔ ہندوستان کے ابھرتے ہوئے قانونی ڈھانچے ، مضبوط ادارہ جاتی

میکانزم، اور شہریوں پر مرکوز اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ ڈیجیٹل اختراع محفوظ، اخلاقی اور جوابدہ رہے۔

ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن فریم ورک کے نفاذ، سائبر سیکورٹی اداروں کو مضبوط بنانے اور صلاحیت سازی اور بیداری میں مسلسل سرمایہ کاری کے ساتھ، ہندوستان ایک محفوظ اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل ماحول کی طرف مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ ڈیٹا پرائیویسی کی اہمیت کو تسلیم کرنا حکومت، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور شہریوں کی ذاتی ڈیٹا کی حفاظت، اعتماد پیدا کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی مشترکہ ذمہ داری کو تقویت دیتا ہے کہ ہندوستان کی ڈیجیٹل تبدیلی جامع، لچکدار اور شہری مرکوز رہے۔

******

حوالہ جات

Ministry of Communications

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2088195&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2143158&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2198285&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2206477&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2057035&reg=3&lang=2

Ministry of Electronics & Information Technology

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2181719&reg=3&lang=2
- https://eparlib.sansad.in/bitstream/123456789/2998224/1/AU1649_oHDiWm.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116341&reg=3&lang=1
- https://www.meity.gov.in/static/uploads/2024/02/Information-Technology-Intermediary-Guidelines-and-Digital-Media-Ethics-Code-Rules-2021-updated-06.04.2023-.pdf

Ministry of Home Affairs

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205201&reg=3&lang=2

PIB Headquarters

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2190655&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2197871&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176146&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2198260&reg=3&lang=1

Data Protection Day, EU

- https://data-protection-day.eu/

Data Protection Day, Council of Europe

- https://www.coe.int/en/web/data-protection/data-protection-day

Others

- https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/13116/1/it_act_2000_updated.pdf

Click here to see pdf

Technology

International Data Privacy Day

Strengthening confidence in India’s evolving digital ecosystem

(Explainer ID: 157093)

ش ح۔ م م۔ م ذ

U.N. 1134